السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم شیخ ایک مسئلہ کی وضاحت مطلوب ہے کہ اجناس کو اس غرض سے ذخیرہ اندوز کرنا کہ مارکیٹ میں ریٹ بڑھنے پر فروخت کر کے نفع حاصل کیا جائے ۔ مثلاً عام حالات میں چینی ، گھی ، کھل اور دیگر اجناس خرید کر سٹور کرنا اور ریٹ بڑھنے کا انتظار کرنا ۔ اس صورت میں یہ بھی ممکن ہے کہ ذخیرہ شدہ چیز کا ریٹ کچھ بڑھنے کے بعد اچانک کم ہو جائے یعنی نفع اور نقصان کی دونوں صورتیں ممکن ہیں ۔ ۔ قرآن و سنت کی روشنی میں تفصیلاً

جواب تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ نیز اس بارے میں بھی وضاحت فرمائیں کہ اگر کسان فصل حاصل کرنے کے بعد ریٹ بڑھنے کی غرض سے فروخت کرنے سے روک رکھے تو اس کا یہ فعل قرآن و حدیث کی رُو سے کیسا ہے ؟
((عبدالرزاق عابد ، وہاڑی ، یکم جمادی الثانیہ ۱۴۲۱ھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی چیز کا ذخیرہ کرنا اس غرض سے کہ جب مہنگی ہو جائے گی تب اسے فروخت کیا جائے گا عربی زبان میں احتکار کہلاتا ہے ۔ چنانچہ صاحب قاموس لکھتے ہیں : ((وبالتحریک ما احتکر أی احتبس انتظار الغلائه)) صحیح مسلم میں ہے '' معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((مَنِ احتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ))1 '' جس نے احتکار کیا وہ گناہگار ہے ۔ '' آپ نے مکتوب میں احتکار کی جتنی صورتیں درج فرمائی ہیں وہ بھی اور جو صورتیں آپ نے مکتوب میں نہیں لکھیں وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا فرمان کے پیش نظر ناجائز اور حرام ہیں ۔ واللہ اعلم ۔ ۱۴۲۱/۴/۹ھ

مسلم کتاب المساقات والمزارعت باب تحریم الاحتکار فی الاقوات ۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص550

محدث فتویٰ